ہوں گے اور فلسطین میں ''باب لد'' کے پاس دجال کو قتل کر دیں گے۔ پھر یاجوج ماجوج کا خروج ہوگا' وہ سب حضرت عیسٰی علیہ السلام کی بددعا سے مرجائیں گے۔ نزولِ عیسٰیؑ کے بعد مہدی زیادہ دیر زندہ نہیں رہیں گے۔ ایک حبشی کے ہاتھوں خانہ کعبہ کی بے حرمتی ہوگی' اس کے کچھ دیر بعد سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور دابۃ الارض ظاہر ہوگا۔ شام کی جانب سے نرم ہوا چلے گی جو تمام مؤمنوں کی روح قبض کر لے گی اور کافروں کے سوا کوئی بھی نہیں بچے گا' اس کے بعد قیامت واقع ہو جائے گی۔

مصنف نے ان تمام واقعات کی تائید میں احادیث پیش کی ہیں' اور تنبیہہ کی ہے کہ ان برے حالات میں ضروری ہے کہ مسلمان اپنے ربّ کی طرف متوجہ ہوں' اُس کی پناہ چاہیں' اُس کی تسبیح و تقدیس میں لگے رہیں اور گڑگڑا کر اس کے سامنے دستِ دعا دراز کریں۔

قربِ قیامت کے حالات پر یہ مختصر مگر جامع تصنیف ہے۔ تیسری عالمگیر جنگ اور اس دنیا کے انجام کے بارے میں اس میں خاصی معلومات فراہم کر دی گئی ہیں۔

(۲)

نام مجلّہ : مصباح التعلیم (سالِ اشاعت: 2005ء)

چیف ایڈیٹر : پروفیسر حسنات احمد شیخ

ضخامت : 178 صفحات ۔ ناشر: یونیورسٹی کالج آف ایجوکیشن' کوٹ لکھپت' لاہور

مصباح التعلیم یونیورسٹی کالج آف ایجوکیشن کا کالج میگزین ہے۔ رسالے کی یہ اشاعت کالج کے پرنسپل جناب عبدالنعیم کی سرپرستی میں منظرِ عام پر آئی ہے۔ یونیورسٹی کالج آف ایجوکیشن ایک تربیتی ادارہ ہے' جہاں اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد کو جو تدریس کا پیشہ اختیار کرنا چاہتے ہیں' تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ یوں اس شمارے کے اکثر و بیشتر مضامین تعلیم و تدریس کے متعلق ہی ہیں۔

یہ مجلّہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں اردو تحریریں' نظمیں اور غزلیں ہیں' جبکہ چند مضامین اور نظمیں پنجابی زبان میں بھی ہیں۔ مجلّے کے دوسرے حصے کی تحریریں انگریزی زبان میں ہیں۔ مجلّے کی تیاری میں اساتذہ اور طلبہ نے سرگرمی کے ساتھ حصہ لیا ہے۔ اساتذہ کی تحریریں معیاری' معلومات افزا اور قابلِ قدر ہیں' جبکہ طلبہ کی تحریروں میں بعض تو بہت اچھی